السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد اللہ میرے پاس بہت سی مفید کتب اور مراجع ہیں لیکن میں سب کو نہیں پڑھتا بلکہ ان میں سے بعض منتخب کتابوں کو پڑھتا ہوں تو یہ سوال ہے کیا گھر میں کتابیں جمع کر کے رکھنے کی صورت میں گناہ تو نہ ہوگا ہاں یہ بھی ہے کہ بعض لوگ مجھ سے وقتا فوقتا کتابیں مستعار کے جاتے ہیں اور استفادہ کر کے انہیں واپس کر دیتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک مسلمان کے لئے اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ مفید کتابوں کو جمع کر لے اپنی لائبریری میں حفاظت سے رکھے خود بھی مراجعت اور استفادہ کرے اور ملاقات کے لئے آنے والے اہل علم کی خدمت میں بھی پیش کرے تکہ وہ ان سے استفادہ ہو سکیں اگر بہت سی کتابوں کو آدمی خود نہ بھی پڑھ سکے تو کوئی حرج نہیں قابل اعتماد آدمیوں کو استفادہ کے لئے کتابیں مستعار دینا نیکی کا کام اور تقرب الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے کہ یہ تحصیل علم کے لئے اعانیت ہے اور حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ :

وَتَعَاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوى   ٢ ... سورة المائدة

" نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو ۔ "اور نبی ﷺ کے فرمان کے مصداق ہے کہ :

واللہ فی عون العبد ما کان العبد فی عون اخیہ (صحیح مسلم)

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی اس وقت تک مدد کرتا رہتا ہے جب تک وہ بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے ۔ "

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38